بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۰۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ✻ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۱	۱۰ ماہ ظہور ۱۳۲۲ ہش	۸ شعبان ۱۳۶۲ھ	۱۰ اگست ۱۹۴۳ء	نمبر ۱۸۶

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۹ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ قادیان سے واپسی پر نزلہ کی شکایت بڑھ گئی تھی۔ لیکن آج پہلے سے افاقہ ہے۔ حضور کا ٹمپریچر نہیں لیا جا سکا۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

سیدہ ام طاہر احمد پہلے سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

قادیان ۹ ماہ ظہور۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے۔ الحمد للہ

جناب چوہدری فتح محمد صاحب ناظر اعلیٰ ۲۰ اگست تک رخصت لیکر سندھ تشریف لے گئے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ان کی جگہ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو قائم مقام ناظر اعلیٰ مقرر فرمایا ہے۔

چوہدری محمد لطیف احمد صاحب ولد چوہدری محمد شفیع صاحب سب ڈویژنل آفیسر محکمہ ٹریڈ کا نکاح رشیدہ بیگم صاحبہ

روزنامہ الفضل قادیان — ۸ شعبان ۱۳۶۲ھ

پُرخطر راستہ اور سفر حج

احباب کو علم ہے۔ کہ گذشتہ سال حکومت نے اعلان کیا تھا۔ کہ راستہ کے خطرات اور ذرائع نقل و حرکت میں کمی کے باعث وہ حج کے سفر کے لئے سہولتیں مہیا نہیں کر سکتی۔ اس لئے مسلمان یہ سفر اختیار نہ کریں۔ چنانچہ ہندوستان سے کوئی شخص حج کے لئے نہ جا سکا۔ معاصر احسان ۱۴ اگست نے اس صورت حال پر تبصرہ کیا ہے اور حکومت کے اس اقدام کی تائید کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "یہ پچھلے سال کی بات تھی۔ ہم اس سال کی بات کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت برطانیہ کی پوزیشن اس سال وہ نہیں جو پچھلے سال تھی۔ پچھلے سال خطرات کے خوفناک بادل سمندروں پر چھائے ہوئے تھے۔ اور اتحادی ہر وقت ان خطرات کے لئے حالات کا انتظار کر رہے تھے.... ... لیکن اس سال حج کا رستہ بہت حد تک محفوظ ہو گیا ہے۔ اگر راستہ پُرخطر ہو۔ تو وہ امر مجبوری ہے۔ لیکن کوئلہ یا پٹرول کا نہ ملنا۔ یا یہ کہنا کہ جہاز صرف جنگی مساعی کے لئے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ یہ مسلمانوں کے مقدس ترین جذبات کو مطمئن نہیں کر سکتا"۔

جو لوگ رستہ کے پُرخطر ہونے کے باوجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر حج نہ کرنے کی وجہ سے اعتراض کرتے رہتے ہیں۔ انہیں معاصر احسان کے ان الفاظ کو غور سے پڑھنا چاہیئے۔ کہ "اگر راستہ پُرخطر ہو۔ تو وہ امر مجبوری ہے"۔ اگر مسلمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر یہ سراسر بیجا اعتراض نہ کرتے۔ تو ممکن ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کے لئے ایسے حالات پیدا ہی نہ ہونے دیتا۔ کہ وہ سعادت حج سے محروم رہ کر راستہ کے خطرات کی مجبوریوں کا احساس کرتے ؛

ستیارتھ پرکاش کیخلاف احتجاج اور آریہ سماج

ستیارتھ پرکاش کے بعض دلآزار حصوں کے متعلق مسلمان اور سکھوں وغیرہ کیطرف جو احتجاج گذشتہ کئی ماہ سے کیا جا رہا ہے۔ جہانتک گورنمنٹ کی طرف سے کسی کارروائی کا تعلق ہے یہ بے نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ خیال یہ تھا۔ کہ شاید آریہ سماج خود اصلاح کی طرف متوجہ ہو۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بلکہ اسکے برعکس آریہ سماجی اس کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنے کے لئے اس موقعہ سے فائدہ اٹھا رہے ہیں چنانچہ آریہ پرادیشک پرتی ندھی سبھا کی اپیل پر صرف امرتسر کے پانچ آریہ سماجوں نے اس مقصد کے لئے دس ہزار روپیہ دے دیا ہے۔ اور سبھا ہذا کی طرف سے اس کام کیلئے ۵۰ ہزار کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اپنے وطنی بھائیوں کے جذبات کا پاس کرنے اور انکے زخمی قلوب کیلئے مرہم مہیا کرنے کی بجائے آریہ سماج کی طرف سے یہ نمک پاشی نہایت ہی ناموزوں ہے۔ مسلمانوں کو اس ضمن میں اپنی ذمہ واری کو محسوس کرنا چاہیئے۔ اور اس تحریک کو صرف گورنمنٹ کے حضور واویلا تک ہی محدود نہ رکھتے ہوئے اس زہر کے ازالہ کا مؤثر انتظام کرنا چاہیئے ؛

دبستانِ محمدؐ سے براہ راست فیض پانیوالا شاگرد

اکثر لوگ سوال کیا کرتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے کس سلسلہ سے فیض حاصل کئے ہیں؟ یاد رکھنا چاہیئے کہ حضرت مسیح موعودؑ نے کسی پیر کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی۔ بلکہ حضور کو الہام ہوا۔ انک لتربی فی حجر النبی صلے اللہ علیہ وسلم۔ فتبارک من علم و تعلم۔ یقیناً تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی گود میں پرورش پا رہا ہے۔ بابرکت ہے وہ جس نے سکھایا۔ اور سیکھا۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

دگر استاد را نامے ندانم
کہ خواندم در دبستانِ محمدؐ

حضرت احمد سرہندی مجدد الف ثانی جو قریباً ساڑھے تین سو برس حضور سے پہلے ہوئے ہیں۔ فرماتے ہیں۔ "وہ راہ جو جناب قدس جل شانہ کی طرف لے جانے والے ہیں دو ہیں۔ ایک وہ راستہ ہے جو قرب نبوت سے تعلق رکھتا ہے۔ و راصل الاصل تک پہنچانیوالا ہے۔ اس راہ کے پہنچنے والے بالاصالت انبیا علیہم السلام اور ان کے اصحاب ہیں۔ ...... اس راستہ میں واسطہ اور حیلولہ نہیں۔ ان واصلوں میں سے جو کوئی فیض حاصل کرتا ہے کسی کے واسطے کے بغیر حاصل کرتا ہے۔ اور کوئی ایک دوسرے کو حائل نہیں ہوتا"۔ (دیکھو اردو ترجمہ مکتوبات امام ربانی دفتر سوم مکتوب ۱۲۳ صفحہ ۳۴۶) پھر صفحہ ۳۴۸ میں فرماتے ہیں: "سوال مجدد الف ثانی کے معنے جو اوپر مذکور ہوتے ہیں مشکل ہیں۔ کیونکہ مدت مذکورہ میں حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام نزول فرمائیں گے۔ اور حضرت مہدی علیہ الرضوان بھی ظہور کریں گے۔ اور ان بزرگواروں کا معاملہ اس سے برتر ہے کہ کسی کے وسیلہ سے فیوض اخذ کریں۔

جواب:۔ میں کہتا ہوں کہ توسط اور وسیلہ کا معاملہ مذکورہ بالا راہوں میں سے دوسرے راستے پر موقوف ہے۔ جو قرب ولایت سے مراد ہے۔ لیکن راہ اول میں جو قرب نبوت سے مراد ہے۔ توسط و وسیلہ کا معاملہ مفقود ہے۔ اس راستہ سے جو کوئی واصل ہوا ہے۔ کوئی حائل و متوسط درمیان نہیں آیا۔ دوسرے کے وسیلے کے بغیر فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ توسط و حیلولہ فقط دوسرے راستہ میں ہے۔ اور اس متوسط کا معاملہ علیحدہ ہے جیسے کہ گذر چکا۔ حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت مہدی علیہ الرضوان راہ اول سے واصل ہیں۔ جیسے کہ حضرت شیخین رضی اللہ عنہما آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبعیت کے ضمن میں راہ اول سے واصل ہوتے ہیں۔ اور اپنے اپنے درجوں کے موافق وہاں شان خاص رکھتے ہیں"۔

خاکسار:۔ غلام محمد سابق مبلغ ماریشس
دار الرحمت۔ قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند غیر مطبوعہ مکتوب

ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند مکتوب شائع کئے جا رہے ہیں جو حضور علیہ السلام نے منشی شادی خان صاحب مرحوم کے نام تحریر فرمائے تھے۔ اصل مکتوب مرحوم کی صاحبزادی محترمہ استانی مریم بیگم صاحبہ بیوہ حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم کے پاس محفوظ ہیں۔ انہی سے نقل لیکر شائع کی جا رہی ہے۔ جزاھما اللہ احسن الجزاء

خاکسار ملک فضل حسین کارکن تالیف و تصنیف قادیان

(۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی مشفقی اخویم میاں شادی خان صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ محبی اخویم حکیم فضل دین صاحب باوجود دو شادیوں کے اب تک بے اولاد ہیں۔ اور اب کئی وجوہ سے ان دو بیویوں کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ اور حکیم صاحب موصوف مدت سے چاہتے ہیں۔ کہ اگر کسی شریف آدمی کے ساتھ جو اپنی جماعت میں سے ہو۔ یہ تعلق پیدا ہو جائے۔ تو عین مراد ہے۔ اس عرصہ میں کئی جگہ ان کے لئے پیدا ہوئیں۔ اور اب بھی ہیں۔ مگر ان کی طبیعت نے کراہت کی۔ چنانچہ ایک ان میں سے اب تک بار بار خط بھیجتا ہے۔ کہ میں اپنی لڑکی آپ کو دیتا ہوں۔ مگر وہ اس سے کراہت کرتے ہیں۔ اب دلی توجہ سے آپ کی طرف طبیعت ان کی راغب ہوئی ہے۔ آپ کو معلوم ہے۔ کہ کس قدر وہ شریف اور صالح ہیں اور متقی حافظ قرآن اور علم دین میں خوب ماہر ہیں۔ اور واقعی مولوی ہیں۔ علاوہ ان تمام امور کے دنیوی جمعیت رکھتے ہیں۔ صاحب املاک و جائداد ہیں۔ امید ہے آپ اپنی منشاء سے اطلاع بخشیں گے۔ اور بعد استخارہ مسنونہ جس طرح آپ کی رائے ہو بلا تکلف اس سے مطلع فرمائیں زیادہ خیریت ہے۔ والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد عفا اللہ عنہ ۲۹ جون ۹۸ء

(۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی

محبی اخویم میاں شادی خان صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یہ خط اس وقت آپ کی والدہ[1] صاحبہ مجھ سے لکھوا رہی ہیں۔ ان کو اس بات کے سننے سے بہت ہی فکر اور غم لاحق حال ہوا ہے۔ کہ آپ کو سخت تپ آتا ہے۔ اور انہوں نے ارادہ کیا تھا۔ کہ ایسے وقت سیالکوٹ کی طرف روانہ ہو جائیں۔ لیکن میں نے روکا۔ کہ موسمی تپ ہے۔ خیر ہو جائے گی چنانچہ میں رات کے پچھلے حصہ میں آپ کے لئے بہت دعا کرتا رہا۔ امید ہے کہ خدا تعالےٰ صحت بخشے گا۔ اگر تپ میں قے آوے تو ہوا سے پرہیز رکھیں۔ اور مناسب ہے کہ چار تولہ کسٹرائیل سے بلا توقف جلاب لے لیں۔ اور بعد اس کے کونین تین یا چار رتی معہ کافور بقدر ایک چاول کے تین چار روز تک برابر کھا دیں۔ مگر قبض نہ ہونے پائے اور بواپسی ڈاک اپنے حالات سے اطلاع دیں۔ باقی سب طرح سے خیریت ہے۔ اور کونین کے بعد دودھ پی لیا کریں۔ سب کو ان کی طرف سے السلام علیکم۔ والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد

(۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۳ اگست ۹۹ء

نحمدہ و نصلی

محبی اخویم میاں محمد شادی خان صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں مناسب سمجھتا ہوں۔ کہ دو تین روز کے لئے آپ آکر ہمیں مل جائیں۔ چند دفعہ مجھے خبر ملی۔ کہ آپ آنے والے ہیں۔ لیکن پھر آپ نہیں آئے۔ آپ کی والدہ صاحبہ اور لڑکے دونوں منتظر ہیں۔ ضرور اس خط کو دیکھ کر دو تین روز کے لئے آجائیں۔ زیادہ خیریت ہے۔ والسلام خاکسار مرزا غلام احمد

(۴)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی

میرے نزدیک عائشہ[2] کا جانا مناسب نہیں ہے۔ وہ اس جگہ خدمت سے ثواب حاصل کرتی ہے۔ اور ہمیں اس کی رعائت میں کسی طرح فرق نہیں ہے۔ اس کو خود کہہ دو کہ جو کچھ اس کو کپڑہ وغیرہ کی نسبت حاجت ہوا کرے۔ وہ بلا توقف کہہ دے۔ ہم سب کچھ اس کے لئے مہیا کر دیں گے۔ مگر غم نہ کرے۔ اور دوسرے یہ امر ہے۔ کہ شریعت اسلام میں اس امر کی ممانعت نہیں ہے بلکہ مستحب ہے۔ کہ جو عورتیں بیوہ ہو جائیں۔ ایام عدت کے بعد ان کا نکاح کرایا جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی لڑکیوں کا نکاح ثانی کرایا ہے۔ اس صورت میں اگر آپ کا منشاء ہو۔ تو اس صورت میں ہماری کوشش سے بامراد یہ مطلب ہو سکتا ہے۔ لڑکی جوان اور نیک بخت ہے۔ اس کے لئے ایسا آدمی تلاش ہو سکتا ہے۔ جو عبد الکریم صاحب کا قائمقام ہو۔ اور دنیا کی حالت بھی آسودہ اور عزت کے ساتھ رکھتا ہو۔ میرے نزدیک یہ انتظام بھی ہے۔ اور انشاء اللہ جیسا کہ اس جگہ بخیر و خوبی یہ امر حاصل ہو سکتا ہے اور ایسے آدمی کی تلاش ہو سکتی ہے۔ دوسری جگہ نہیں ہو سکتی۔ یہ ضروری ہے۔ کہ وہ اپنی تکالیف کپڑہ وغیرہ کی بابت کہہ دیا کرے

والسلام مرزا غلام احمد

(۵)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی

محبی اخویم میاں شادی خان صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مناسب سمجھا گیا ہے۔ کہ آپ مع عائشہ بمجرد دیکھنے اس خط کے آجاؤ۔ باقی حالات زبانی کہے جائیں گے۔ والسلام مرزا غلام احمد

۲۸ اگست ۱۹۰۰ء

حضرت اقدس نے منارۃ المسیح کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک کی۔ تو اس وقت منشی شادی خان صاحب نے گھر کا اثاثہ فروخت کر کے حضور کی خدمت میں بھیجدیا۔ جس کے جواب میں حضور علیہ السلام نے یہ خط لکھا۔

(۶)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی اخویم میاں شادی خان صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آج نصف قطعہ نوٹ یکصد روپیہ[3] مرسلہ آپکا مجھ کو پہنچا آپ نے خدا تعالےٰ کی راہ میں بڑی بہادری دکھلائی ہے۔ اگر کوئی نواب ایک لاکھ روپیہ بھی دے تب بھی وہ اس ثواب کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اپنی طاقت سے بہت بڑھ کر کام کیا ہے۔ خدا تعالےٰ آپکو جزائے خیر بخشے اور آپکی والدہ معظمہ کو تمام ثوابوں میں داخل کرے۔ آمین ثم آمین والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد از قادیان ۱۷ جون ۱۹۰۰ء

اس کے بعد منشی صاحب مرحوم نے گھر کی چارپائیاں تک بھی فروخت کر دیں۔ اور پھر مزید ۱۱۰ روپے پیش کئے جبپر حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

(۷)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محبی اخویم میاں شادی خان صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ نے جو علاوہ پہلے چندہ مبلغ دو سو روپیہ کے ایک سو دس اور چندہ دیا ہے۔ یہ کام آپ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرح کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو دنیا اور آخرت میں اجر بخشے آمین اس قدر خدا تعالےٰ کی راہ میں اپنا مال عزیز خرچ کرنا جو ہزار محنت اور مشقت سے جمع کیا جاتا ہے صاف دلیل ہے کہ آپ اللہ تعالےٰ اور آخرت کو ہر ایک امر پر مقدم رکھتے ہیں جزاکم اللہ خیرا الجزاء والسلام

خاکسار مرزا غلام احمد ۱۸ جولائی ۱۹۰۰ء

۱۹۰۰ء میں منشی صاحب مرحوم نے حضور علیہ السلام کی خدمت میں مندرجہ ذیل عریضہ لکھا۔ جو درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم الذی ھو رحمۃ للعالمین

اما بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قادیان میں دوکان نکالنے کے واسطے میں نے سفر اختیار کیا۔ کہ اگر برادرم اللہ دت صاحب بطریق سابق روپیہ منافع پر دیدے۔ تو دوکان کی جائے مگر اتفاقاً انہوں نے چھترے خریدے ہوئے تھے پھر میں سیالکوٹ گیا۔ وہاں بعض نے ہمدردی دکھائی۔ اور کہا ملازمت چاہو تو مل سکتی ہے۔ ورنہ دوکان کرو تو روپیہ منافع پر مل جائیگا۔ یا شراکت کرو تو ہم شریک بھی ہو سکتے ہیں۔ مگر میں اب شراکت سے بیزار ہوں۔ البتہ منافع پر لے لونگا۔ یا ملازمت کر لونگا۔ میرے پاس سند آتی موجود ہیں اب حضور اجازت فرمائیں۔ تو میں اپنا عیال سیالکوٹ لے جاؤں۔ اور دعا کریں کہ رب العالمین دین و دنیا نیک کرے لیس کمثلہ شیء و ھو السمیع العلیم، لا

---

[1] یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خادمہ جو دادی کے نام سے مشہور تھیں۔ مرتب

[2] بیوہ مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم

[3] دو صد پڑھنا چاہیے۔ مرتب

الّا الا ھو الرحمٰن الرحیم آمین اگرچہ میں عاصی پر تقصیر ہوں مگر امیدوار ہوں کہ اللہ کریم رحیم رب العالمین آپ کی طفیل آپ کے محبین کو دنیا و آخرت میں خوار نہیں فرمائے گا۔ مجھے حضور علیہ السلام کی جدائی کا سخت رنج رہے گا۔ جب تک پھر نہ میں آجاؤں۔ مگر جدائی میں اپنے غریب مرید کو محض للہ یاد فرماتے رہنا اور اپنی دعاؤں میں شامل کرتے رہنا عاجزانہ عرض ہے۔ والسلام

فدوی محمد شادی خان کمترین مریدان

مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۰۶ء

منشی صاحب مرحوم کے مندرجہ بالا خط کے جواب میں حضور علیہ السلام نے انہی کے رقعہ کی پشت پر مندرجہ ذیل الفاظ تحریر فرمائے

(۸)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یہ بات تو میرے نزدیک بہت مناسب ہے۔ کہ کوئی کام کیا جائے۔ بغیر کام کے عیال والے کے اخراجات چل نہیں سکتے۔ اسی غرض سے میں نے کہا تھا۔ کہ عطاری ہے کوئی موٹا کام جس کی ہر ایک کو حاجت ہوتی ہے شروع کیا جائے۔ سو اگر قادیان میں اس کا کوئی انتظام نہیں بنتا تو اجازت ہے سیالکوٹ میں چلے جائیں۔ شاید اللہ تعالیٰ وہاں کوئی تجویز بنا دے۔ دل کی نزدیکی چاہیئے اگر بُعد مکانی ہو تو کیا مضائقہ ہے۔ والسلام خاکسار مرزا غلام احمد

مختلف مقامات میں یوم التبلیغ

سرینگر۔ جماعت کے ۱۲ تبلیغی وفد بنا کر مختلف حلقہ جات میں بھیجے گئے۔ ایک وفد پیغامیوں کے لئے تجویز کیا گیا۔ اور اس طرح یوم التبلیغ بہت کامیابی سے منایا گیا۔ مولوی نذیر احمد صاحب سابق وزیر تعلیم اور بعض دیگر معزز دوستوں کو تبلیغ کی گئی۔ ٹریکٹ بھی موزوں طریق پر تقسیم کئے۔

رائے بریلی۔ ایک وفد نے شہر کے متعدد معزز غیر احمدی احباب کو تبلیغ کی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ایک شخص بہت متاثر ہوا اور تفسیر کبیر پڑھنے کے لئے لی۔

کریام۔ مقامی احمدیوں کے چھ وفود بنائے گئے۔ اور چھ مختلف دیہات میں بھیجے گئے۔ یہ وفود مغرب تک ان دیہات میں مسلم احباب میں تبلیغ کرتے رہے۔ لوگوں کے بہت سے اعتراضات کے جواب دیئے گئے ۵۰ افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔

گجرات یوم التبلیغ منانے کے لئے جماعت ہذا کو ۱۲ حلقوں میں تقسیم کیا گیا۔ ہر حلقہ میں تبلیغ کو سرگرمی سے سرانجام دیا گیا انفرادی طور پر وکلا تاجر اور سرکاری ملازمین کو پیغام حق پہونچایا گیا۔ بعض احباب نے سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے طلب کیں۔ بعض جگہ مخالف لوگوں نے سخت کلامی کی۔ لیکن صبر سے کام لیا گیا۔

رشی نگر۔ احمدی دوستوں نے دو دیہات میں جا کر تبلیغ کی۔ رشی نگر میں بھی بعض غیر احمدیوں کو تبلیغ کی گئی۔

سیالکوٹ چھاؤنی۔ جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے یوم التبلیغ منانے کے لئے حلقہ وار وفد بنائے جن میں زبانی تبلیغ کی گئی۔ اور ڈیڑھ صد ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

مدرسہ چٹھہ مقامی احمدیوں نے چار دیہات میں تبلیغ کی۔ ایک شخص نے بیعت کی۔ اور چار بیعت پر آمادہ ہیں۔

جبل پور۔ چند وفود بنا کر مختلف حلقہ جات میں تبلیغ کے لئے پھیلا دیئے گئے۔ ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ جس کا عوام پر اچھا اثر ہوا۔ ایک معزز ڈاکٹر نے سلسلہ کا لٹریچر پڑھنے کا وعدہ کیا۔

ڈنگری چک $\frac{6}{\text{ٹی۔ ایل}}$ اس جگہ جماعت نے دو وفود بنا کر اردگرد کے چکوں میں سارا دن تبلیغ کی۔ ایک جگہ بہت مخالفت ہوئی۔ اور مخالفوں نے گالیاں دیں۔ لیکن احمدیوں نے صبر و تحمل سے کام لیا۔

پشاور کے مختلف حصوں میں ۳۰ احمدی دوست تبلیغ کے لئے بھیجے گئے۔ جنہوں نے زبانی تبلیغ کی۔ اور بڑے بڑے افسروں کو ٹریکٹ بھی تقسیم کئے۔

لوگرا ۲۵ جولائی کو ایک جلسہ کیا۔ جس میں مولوی ظل الرحمٰن صاحب مولوی عبد السبحان صاحب اور مولوی محمد سعید صاحب نے موثر تقریریں کیں جس میں غیر احمدی احباب کو مدعو کیا گیا۔

جہلم۔ مقامی احباب کو تبلیغ کے لئے شہر کے مختلف حلقوں میں بھیجا گیا۔ اور یہ دن بڑی خوش اسلوبی سے گزارا۔ سب طبقہ کے لوگوں کو پیغام حق پہونچایا۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔

وصیتیں

نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۸۶۹۔ منکہ امۃ السلام بیگم زوجہ حافظ محمد رمضان صاحب قوم لنگاہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ جولائی ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری منقولہ یا غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں۔ صرف میرا حق مہر تعدادی دو سو روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اور جس کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ کانٹے طلائی قیمتی مبلغ ۳۰ روپے کا بھی ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر کوئی اور ترکہ میری وفات پر ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ترکہ مندرجہ بالا میں سے اگر کوئی رقم میں ادا کر کے رسید حاصل کرلوں۔ تو وہ منہا کی جائے گی۔ یہ سنداً تحریر ہے۔

الامۃ۔ امۃ السلام زوجہ حافظ محمد رمضان صاحب مولوی فاضل قادیان

گواہ شد۔ حافظ محمد رمضان مولوی فاضل ولد خود

گواہ شد۔ محمد بخش ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ پنشنر محلہ دارالرحمت قادیان

نمبر ۶۸۶۶۔ منکہ عبد المجید بہاولپوری ولد منشی عبد الغفور صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت فروری ۱۹۴۲ء ساکن احمد پور ریاست بہاولپور حال قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰ جون ۱۹۴۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرے نام اس وقت جائداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ساٹھ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ عبد المجید بہاولپوری محلہ دارالفضل قادیان

گواہ شد۔ عبد اللطیف بہاولپوری متعلم المجاہدین قادیان۔ گواہ شد۔ محمد منور مولوی فاضل محلہ دارالفضل قادیان

اعلان نکاح

مورخہ ۶ اگست بعد نماز جمعہ جناب مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے مسجد اقصیٰ میں شیخ بشیر احمد حیات صاحب (سیالکوٹی) ولد بابو محمد عمر حیات صاحب (افریقی) کا نکاح مسماۃ صفیہ بیگم صاحبہ بنت جناب مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل انسپکٹر تعلیم و تربیت قادیان سے بعوض ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو فریقین کے لئے بابرکت کرے۔ خاکسار چوہدری خدا بخش سیالکوٹی قادیان

حبّ ایارج فیقرا

کمزور طبائع پر برسات کے بعد فالج کا حملہ بالعموم ہوتا ہے۔ ایسی طبائع والے لوگ ست سلاجیت اور حب ایارج فیقرا کا ضرور استعمال رکھیں۔ ست سلاجیت آفتابی عہ تولہ۔ حب ایارج فیقرا عہ تولہ

طبیہ عجائب گھر قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سردرد کے مریض سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑجاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہوجاتی ہیں۔ پس آج ہی سرمہ ممیرا خاص جو ہندوستان بھر میں مشہور ہوچکا ہے۔ خرید لیں قیمت فی تولہ دو روپے چار آنے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ ۳ تین ماشہ ۱۱

ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

خویش و اقارب کی طرف سے چندہ تحریک جدید داخل کیا جاسکتا ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ تحریک جدید میں اپنے ذاتی چندے کے علاوہ مندرجہ ذیل کی طرف سے بھی چندہ ہر سال اضافہ کے ساتھ دے رہے ہیں۔ دس۱۰ نادار احمدیوں کی طرف سے۔ ان روحوں کی طرف سے جو صداقت کے لئے تڑپ رہی ہیں۔ محترمہ سیدہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ۔ محترمہ سیدہ سارہ بیگم صاحبہ مرحومہ۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سال اول سے دیتے آرہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس پاک نمونہ کی اقتداء میں محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم اپنے واجب العزت خاوند کی طرف سے دس سال کا چندہ ۵۱ روپے۔ اپنے والد بزرگوار حضرت میاں محمد شادی خاں صاحب مرحوم کی طرف سے ۵۱ روپے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ۵۱ روپے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے ۵۱ روپے داخل فرماتی ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے۔ یہ کل رقم دس دس سال کا چندہ ۲۰۴ روپے ہوتا ہے موصوفہ اپنا چندہ تحریک جدید ہر سال اضافہ کے ساتھ اس کے علاوہ دے رہی ہیں۔ چنانچہ سال نہم میں آپ نے ۵۵ روپے ۷ آنے دیئے ہیں۔ اور سال شروع ہونے ہی دے دیئے ہیں۔ یہ رقم ان کے اپنے ذاتی چندہ کے علاوہ ہے۔

وہ احباب جن کو محسوس ہوتا ہے کہ ان کی قربانی ان کی آمد کے مقابل میں بہت کم ہے۔ وہ نہ صرف اس میں اضافہ کرکے کمی کا ازالہ کریں۔ بلکہ اپنے خویش و اقارب کی طرف سے داخل کرکے مزید ثواب حاصل کریں۔ نیز جنہوں نے سال نہم ابھی تک نہیں دیا۔ وہ اب زیادہ غفلت میں نہ گذاریں۔ بلکہ جلد سے جلد اپنا وعدہ پورا کریں۔ وہ جو ابتدائے سال میں دے چکے ہیں۔ ان کو اگر اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ تو سال دہم کا چندہ پیشگی دے سکتے ہیں۔ کوئی روک نہیں۔ والسلام خاکسار:۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔

سندھ کی جماعتوں کیلئے ایک ضروری اعلان

مکرمی مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر صیغہ نشر و اشاعت کیلئے چندہ کی فراہمی کی غرض سے عنقریب سندھ کی جماعتوں کا دورہ شروع کرینگے احباب سے گذارش ہے کہ وہ ان سے پورا پورا تعاون اور ہر رنگ میں انکی امداد کرکے ممنون فرمائیں صیغہ نشر و اشاعت کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے مقروض ہے۔ اور کئی اہم کتابوں کا مختلف زبانوں میں شائع کرنا اس کے پیش نظر ہے۔ روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے یہ سارا کام رکا پڑا ہے۔ سندھ کے دوستوں سے کامل توقع ہے۔ کہ وہ دل کھول کر اس صیغہ کی مالی اعانت فرمائینگے۔ تا تبلیغ و اشاعت کا جو اہم کام یہ صیغہ سرانجام دے رہا ہے وہ خیر و خوبی سے جاری رکھا جاسکے ؎ ناظر دعوت و تبلیغ

اصلی جہاز مارکہ

سودیشی

لٹھا

استعمال کریں

اور اپنے پیسے کی پوری قیمت وصول کریں

قیمت میں ارزاں

باوا پردمن سنگھ اینڈ سنز امرتسر

برانچیں۔ بمبئی کلکتہ دہلی لاہور کوئٹہ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن۔ ۹ اگست۔ برطانی طیاروں نے اٹلی میں میلان۔ ٹیورن اور جنیوا کے اہم صنعتی شہروں پر خوفناک حملہ کیا۔ موسم صاف تھا۔ اس لئے تاک تاک کر نشانے لگائے گئے۔ میلان میں بموں کے ساتھ اشتہار بھی پھینکے گئے اور ایک فیکٹری پر بیس منٹ تک بموں کی موسلا دھار بارش کی گئی۔ یہ حملہ اتوار کی شب کو کیا گیا

تھا سسلی میں آٹھویں فوج نے اڈرانو پر قبضہ کرلیا ہے۔ اور وہ کل صبح اس شہر میں داخل ہوگئی۔ آٹھویں فوج کے کچھ اور دستے بلفا سو کے شہر پر قابض ہو چکے ہیں۔ جو کوہ ایٹنا میں ریلوں اور سڑکوں کا ایک اہم جنکشن ہے۔ اڈرانو پر قبضہ سے قبل اتحادی توپوں نے خوفناک گولہ باری کی۔ شہر میں محوریوں نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔ اب ایٹنا کے مغربی استحکامات میں سے صرف ایک ہی محوریوں کے قبضہ میں رہ گیا ہے سسلی کے شرقی کنارے کے پاس برطانوی جنگی جہاز ساحلی استحکامات پر زبردست گولہ باری کر رہے ہیں۔ امریکن جنگی جہاز بھی گولہ باری میں مصروف ہیں۔ اتحادی طیاروں کی بمباری کی وجہ سے جنوبی اٹلی کو جانیوالی ریلوے لائن بالکل تباہ ہوگئی ہے مسینا کے لئے بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔

ماسکو۔ ۸ اگست۔ روسی فوجوں نے خارکوف اور بریانسک کی طرف مزید پیشقدمی کی ہے۔ بریانسک کی طرف آٹھ سے دس میل تک بڑھ گئی ہیں۔ اور ایک سولسنکیوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ اوریل سے بھاگتی ہوئی جرمن فوجوں کا پیچھا کرنیوالے روسیوں نے بھی پیشقدمی کی ہے۔

لنڈن۔ ۹ اگست۔ فن لینڈ کے صدر مقام ہیلسنکی میں کل ایک اہم کانفرنس ہوئی۔ جس میں سول اور فوجی حکام شریک ہوئے۔ کانفرنس کی غرض یہ تھی۔ کہ جنگ کے متعلق فن لینڈ کی آئندہ پالیسی پر غور کیا جائے۔ کیونکہ جنگ کا پانسہ پلٹ چکا ہے کانفرنس میں اس سوال پر بھی غور کیا گیا۔ کہ فن لینڈ کو کس طرح جنگ سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ جرمنی میں بھی اہم تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔ اور نازی اقتدار کے پیچ و خم ڈھیلے ہوتے جارہے ہیں۔ بہت سے سول محکمے فوجی کنٹرول میں لے لئے گئے ہیں۔

واشنگٹن ۹ اگست وسطی سالومنز میں ویلا کی کھاڑی میں ایک بحری لڑائی ہوئی جاپانی جہازوں پر ہلکے امریکن کروزروں نے اچانک حملہ کردیا۔ ۱۵ منٹ تک لڑائی ہوئی دشمن کا ایک کروزر اور دو ڈسٹرائر یقینی طور پر برباد ہوگئے۔ اور ایک غالباً تباہ ہوگیا۔ ان جہازوں کے ڈوب جانے کی وجہ سے ۲ ہزار جاپانی سپاہی بھی ڈوب گئے

لنڈن ۹ اگست چین کے وزیر خارجہ نے یہاں سے ایک تقریر براڈ کاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ چین کو اس کی ناکامیوں پر مطعون نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ ہمارے پاس ہوائی حملوں کے لئے کافی سامان نہیں۔ مگر اب کٹھن راستہ ختم ہوچکا ہے۔ امریکہ ہندوستان کی راہ سے چین کو کافی مدد پہنچا رہا ہے۔

بمبئی ۹ اگست آل انڈیا ہندو مہا سبھا کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں یہ قرارداد پاس کی گئی۔ کہ مہا سبھا دوسری پارٹیوں کے ساتھ مل کر وزارتیں بنانے کے حق میں ہے مگر شرط یہ ہے۔ کہ ہندو مہا سبھائی وزراء کے حامی ممبر لیجسلیچر میں ضرور ہوں۔

دہلی۔ ۹ اگست برطانی طیاروں نے برما میں مانگڈا پر حملہ کیا۔ بادلوں کی وجہ سے نقصان کا اندازہ نہیں کیا جاسکا۔ دریائے ایراوڈی میں دشمن کے دو سو بجروں پر بھی بمباری کی گئی۔ اور ان میں سے کئی ایک کو ڈبو دیا گیا۔

واشنگٹن ۹ اگست منڈا پر قبضہ کے بعد امریکن فوجیں خشکی کے راستہ باقی رو کو کی بندرگاہ پر بڑھ رہی ہیں۔

سٹاکہالم ۷ اگست برلن سے اطلاع ملی ہے۔ کہ جرمنی کا وزیر خارجہ ہر فان ربن ٹراپ اٹلی کے وزیر خارجہ گواریگلیا کی دعوت پر تین دن کے لئے روم پہنچ گیا ہے

لنڈن ۷ اگست بحری وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ جنگ کے آغاز سے ۳۰ جون تک جرمنی اور اٹلی کے ۱۳۲۱۵۹۰ ٹن وزنی جہاز غرق کئے گئے [illegible] ٹن کے جہازوں کو نقصان پہنچایا گیا۔